ہوتی کہ ہمارا منہ کالا ہو رہا ہے - اگر نام لیکر بات کریں تو اکثر شرارتیں
لالوں کے ذمہ لگتی نظر آئیگی اسلئے رشوت بے ایمانی کے بُرا ہونیکا شور مچا
کر یوں ظاہر کرتے ہیں جیسے خود پارسا ہیں - لیکن ہوتے خود بھی ایسے ہی ہیں

مردم شماری میں چالیں -

مردم شماری کی فارم میں تین سوال غلط تھے حالانکہ ہر وقت
اپنی قابلیت کا ڈھنڈورا دیتے نہیں تھکتے - لکھنے پر بھی وزیر اعظم ہند و پنجاب
ٹس سے مس نہیں ہوئے اور نہ شریمان لکھشمی چند وششٹ قوم گوڑ ہوش میں
آیا حالانکہ میں نے بھرے جلسہ میں ان تینوں غلطیوں کی وضاحت سے ظاہر کیا -
وششٹ صاحب آریہ سماجی لالہ کرشن کا شاگرد ہونیکی وجہ سے ہوش میں نہ آیا
لالوں نے جہاں جھرنڈ پھیرا وہیں عقل گم ہو گئی - جیسے لالہ اشارہ کریگا پھر تو
ویسے چلیگا - پہلی غلطی تو nationality کا ترجمہ نسل کرنا تھی - اِس کا ترجمہ
وطنیت ہوتا ہے - بھی قوم ہندوستانی کہتے ہیں اب نسل ہندوستانی پھر سماج
ہندوستانی بنا دینگے - اصل مقصد یہ تھا کہ قوم یا نسل ہندوستانی کہلوا کر انکو قوم
جٹ وغیرہ یا نسل آریہ کا نام نہ لینے دینگے ورنہ آریہ نسل کہنے سے تو اسے آریہ سماج
کہنے والے بنگے ہوتے ہیں - دوسری غلطی ہندی پنجابی کو برابر کے خانوں میں
لکھوا کر ہندی پنجابی جھگڑا شروع کروا کر بھاروں وغیرہ کی جٹوں و دیگر کاشتکار
اقوام سے پٹوانا تھا تاکہ پٹ کر مدد کے لئے لالوں کے پاس جائیں - کئی جگہ یہ
جوت بھڑک بھی گیا - ہندی بڑی ماں ہند کی بولی یا بھاشا ہے اور پنجابی چھوٹی ماں
پنجاب کی - ہند پنجاب کا شریکا نہیں اسلئے نہ ہند پنجاب کا جھگڑا بنتا ہے نہ
ہندی پنجابی کا - ہندیوں کا پنجابیوں سے نہ آجتک جھگڑا ہوا نہ ہوگا - کیونکہ انکا شریکا
نہیں - ہندی ہندیوں کی کہنا سچ اور ہندوؤں کی کہنا جھوٹ کیونکہ یہ حرامزادوں کی
بھی ہے - اسیطرح پنجابی پنجابیوں کی کہنا سچ اور پنجابی سکھوں (شاگردوں) کی کہنا
جھوٹ یہ کافروں کی بھی ہے - ہندی ہندوؤں کی کہنے کا بودی جنیئو والے لالے ڈھنڈورا
دے رہے ہیں اور پنجابی سکھوں کی بتانے کا ڈھنڈورا جٹا جوٹ والے دیتے
پھرتے ہیں - بودی جنیئو والے لالوں کا یہ خیال تھا کہ سب سر منڈوں
نے ہندی لکھوا دینی ہے جٹا جوٹ پنجابی لکھوائینگے جو کہ تعداد میں کم ہیں تھ